افکار و تاثرات

قارئین بنام مدیر

جناب محترم مدیر الحق سلمہ اللہ تعالیٰ

سلام مسنون کے بعد عرض ہے کہ "الحق" میں تعطیلات مدارس کے متعلق جو مشورہ دیا گیا ہے مجھے بذاتہ اس سے بالکل اتفاق ہے۔ مناسب ہے کہ آئندہ پرچہ میں آراء معلوم کرنے کیلئے اعلان فرمادیں کہ مدارس کے جن حضرات کو اس سے اتفاق ہو وہ ادارہ کو مطلع کریں۔ اور پھر وفاق المدارس کی مجلس شوریٰ میں پیش فرمادیں مالہ وماعلیہ کے بعد متفقہ فیصلہ کے اعلان سے اہل مدارس کو مطلع کیا جاوے۔ میرے نزدیک جون 'جولائی میں تعطیلات کے وجوہ ترجیح ذیل ہیں :

(۱)۔ بعض مدارس میں مدرسین کی تنخواہ اتنی نہیں ہے جتنا کہ بجلی کا خرچ ہے۔ (۲)۔ گرمیوں میں نہانے 'کپڑے دھونے کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے وضوخانے وغیرہ میں پانی پہنچانے کیلئے موٹر پمپ استعمال کرنا پڑتا ہے اور یہ آٹھ دس گھنٹے چلانا تو خواہ مخواہ ہوتا ہے اس سے بھی بجلی کا خرچ زیادہ ہوتا ہے۔ (۳)۔ بعض مدرسین اور طلباء باہر سے چھ چھ میل بلکہ دس دس میل سفر کر کے مدرسہ آتے ہیں۔ واپسی میں ۱۲ بجے بعض سائیکلوں اور کوئی بس کے ذریعہ اپنی اقامت گاہ جاتے ہیں جس میں مالی جانی دونوں طرح نقصان ہوتا ہے۔ بس میں جانے والے انتظار میں خشک ہو جاتے ہیں۔ (۴)۔ آج کل فیشن کا زمانہ ہے لوگ بغیر استری کے کپڑے استعمال نہیں کرتے۔ طلباء بھی اس مرض میں مبتلا ہیں۔ اسی طرح ترکاری اور چائے پکانے کیلئے ہیٹر وغیرہ استعمال کرتے ہیں۔ اس کا بوجھ بھی مدرسہ کی بجلی پر ہوتا ہے۔ (۵)۔ مدرسہ کے کمروں میں تو اکثر مدرسہ کی طرف سے پنکھے لگے ہوتے ہیں جس کمرہ میں نہ ہو تو وہاں طلباء ذاتی پنکھے استعمال کرتے ہیں۔ پنکھے چلتے ہیں خواہ کمرہ میں کوئی موجود ہو یا نہ ہو۔ اسی طرح بلب۔ (۶)۔ بعض اساتذہ بھی کسی اور جگہ خطیب یا امام یا کہیں اور جگہ ان کا گھر ہوتا ہے جس کیلئے وہ مجبوراً ۱۲ بجے واپس چلے جاتے ہیں جو مالی جانی خطرہ سے خالی نہیں۔ (۷)۔ باقی رہا دورہ تفسیر وغیرہ تو وہ ایک اختیاری چیز ہے۔ جس کی ہمت ہو تو گرمیوں میں پڑھ لے ورنہ ہر مدرسہ میں تفسیر اور ترجمہ کیلئے عصر کے بعد ایک گھنٹہ ماہر استادوں کے حوالہ کیا جائے۔ تفسیر و ترجمہ میں تو فرق نہیں ہے صرف لہجوں کا فرق ہے۔

فقط والسلام :المرسل مولوی فضل غنی 'فاضل دیوبند 'موضع میاں خان 'ضلع و تحصیل مردان